# رشتہ دار کی فوتگی والے دنوں میں نکاح کرنا

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

ہمارا لڑکا فوج میں ہے اس کی چھٹیوں کے دنوں میں ہم نے اس کی شادی طے کی، جن دنوں شادی ہونی تھی، اس سے چند دن قبل قریبی رشتہ داروں میں فوتگی ہوگئی، تو اب اگر ان دنوں میں نکاح نہ کیا تو پھر وہ ڈیوٹی پر چلا جائے گا پھر پانچ یا چھ ماہ بعد واپس آئے گا، تو اب ہم کہتے ہیں کہ نکاح ابھی ہی مکمل سادگی سے ہوجائے تو پوچھنا یہ ہے کہ فوتگی کے بعد سادگی میں نکاح کرنا جائز ہے؟

## جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں فوتگی کے بعد آپ کا اپنے لڑکے کا نکاح کروانا، جائز ہے، کیونکہ نکاح پورے سال میں کسی وقت بھی کیا جاسکتا ہے۔ نیز اگر سوال میں سادگی سے مراد یہ ہے کہ فوتگی ہوگئی ہے اس لیے گانے باجے نہیں بجائیں گے تو یاد رکھیں کہ اگر فوتگی نہ بھی ہوئی ہو پھر بھی شادی ہو یا کوئی اور معاملہ اس میں میوزک چلانا، گانے گانا ناجائز و گناہ ہے۔

امام اہل سنت مجدد دین وملت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: "نکاح کسی مہینے میں منع نہیں۔"

(فتاوی رضویہ، جلد 11، صفحہ 265، رضا فاؤنڈیشن، لاهور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

**مجیب**: مولانا محمد آصف عطاری مدنی

**فتوی نمبر**: WAT-4207

**تاریخ اجراء**: 18 ربیع الاول 1447ھ/12 ستمبر 2025ء